سوال

(978) بالوں کو سر کے اردگرد لپیٹنا اور لٹیں بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بالوں کی لٹیں اور انہیں سر کے اردگرد ایسے لپیٹ لینا جیسے کہ پگڑی ہوتی ہے، یا انہیں دو حصے کر کے کمر پر ڈال لینا اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے اپنے بال اپنے سر کے اوپر اکٹھے کر لینا جائز نہیں ہے۔ آپ علیہ السلام نے اپنے اس فرمان سے اس سے متنبہ فرمایا ہے:

ان من اہل النار لم ارہما بعد: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ رُؤُوسُهُنَّ مِثْلُ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا، وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

''دو قسم کے لوگ دوزخی ہوں گے، میں نے ابھی تک انہیں دیکھا نہیں ہے۔ ایک وہ لوگ ہوں گے کہ ان کے ہاتھوں میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دُمیں ہوتی ہیں، ان سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔ اور دوسری عورتیں ہوں گی، (بظاہر) کپڑے پہنے ہوئے مگر ننگی اور بے لباس، مائل ہونے اور مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سروں پر (ایسے جوڑے) ہوں گے جیسے بختی اونٹوں کے ڈھلکے ہوئے کوہان، یہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پا سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس ہوتی ہوگی۔''
(صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128 و مسند احمد بن حنبل: 355/2، حدیث: 8650 و صحیح ابن حبان: 500/16، حدیث: 6461۔)

اور اسی طرح عورت اپنے بالوں کو جمع کر لے یا سر کے اردگرد لپیٹ لے حتی کہ ایسے ہو جائیں جیسے کہ مردوں کی پگڑی ہوتی ہے، تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں مردوں کے ساتھ مشابہت ہے۔ لیکن اگر انہیں سمیٹ کر ایک بوٹی بنا لے یا اپنی کمر پر ڈال لے، خواہ انہیں گوندھا ہو یا نہ گوندھا ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ غیر محرموں سے چھپائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر694

محدث فتویٰ